سوال

ہجوم وغیرہ کی وجہ سے رمی میں وکالت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اس عورت کے لیے جو فرض حج ادا کر رہی ہو ہجوم وغیرہ کی وجہ سے رمی جمرات میں وکالت جائز ہے یا اسے خود ہی رمی کرنا پڑے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

عد!

س رش کی وجہ سے جائز ہے کہ عورت کسی کو اپنا وکیل مقرر کر دے خواہ اس کا حج فرض ہی کیوں نہ ہو۔ عورت مرض، کمزوری، حمل کی حفاظت جب کہ وہ حاملہ ہو نیز عزت حرمت کی حفاظت کی وجہ سے کسی کو اپنا وکیل مقرر کر سکتی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی